11591-کیا پیٹ میں گڑگڑکی آواز سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

جب انسان کی ہوا خارج ہو تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے، میں نے ایک حدیث پڑھی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر آدمی آواز نہ سنے اور نہ ہی بدبو آئے تو اس کا وضوء نہیں ٹوٹا بلکہ وہ نماز جاری رکھے، لیکن اگر پیٹ میں گڑگڑکی آواز سنائی دے تو کیا مجھے نماز چھوڑ کر دوبارہ وضوء کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جس حالت کے متعلق آپ نے دریافت کیا ہے اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے ضابطہ اور اصول مقرر فرما دیا ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پیٹ میں کچھ گڑبڑ محسوس کرے اور اسے یہ اشکال پیدا ہو کہ آیا اس سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں ؟ تو وہ مسجد سے اس وقت تک نہ نکلے جب تک آواز نہ سن لے یا پھر بدبو نہ پالے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (362).

اور عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شکایت کی گئی کہ مرد کو یہ خیال آتا ہے کہ اس کی نماز میں کچھ پیش آیا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"وہ نماز چھوڑ کر نہ جائے حتی کہ آواز سنے یا پھر بدبو پائے "

متفق علیہ.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم شریف کی شرح میں لکھتے ہیں :

" یہ حدیث اسلامی اصولوں میں سے ایک اصول، اور عظیم فقہی قوائد میں سے ایک قاعدہ ہے، اور اس میں کہ اشیاء کو ان کے اصل پر باقی رکھنے کا حکم ہے حتی کہ اس کے خلاف یقین ہو جائے، اور اس پر پیدا ہونے والا شک اسے کوئی نقصان و ضرر نہیں دیگا " اھ

دیکھیں : شرح مسلم نووی (49/4).

اور نجاست خارج ہونے سے قبل کوئی معتبر نہیں، بعض اوقات گیس منتقل ہونے سے انسان کے پیٹ میں آوازیں پیدا ہوتی رہتی ہیں.

اس لیے جب نمازی دوران نماز اپنے پیٹ میں کوئی آواز سنے اور نواقض وضوء میں سے کوئی چیز خارج نہ ہو، اور نہ ہی آواز سننے یا بدبو آنے کی کوئی دلیل ملے تو اسے اس کی طرف التفات نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی توجہ دینی چاہیے، کیونکہ اصل میں اس کی طہارت اور وضوء قائم ہے اور وضوء باطل نہیں ہوا، اور کسی چیز کے خارج ہونے کا یقین کیے بغیر وہ اپنی نماز کو نہ چھوڑے، کیونکہ یقین سے ہی شک زائل ہوتا ہے.

واللہ اعلم.